بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
www.KitaboSunnat.com
أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
(سورہ یونس/۶۲)
جس نے میرے کسی ولی سے عداوت کی تو میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں
صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث قدسی
شیخ الاسلام محیی الدین امام
عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
اور
گیارہویں شریف
www.qlrf.net

www.qlrf.net
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
(سورہ یونس/۶۲)
جس نے میرے کسی ولی سے عداوت کی تو میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں
صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث قدسی
شیخ الاسلام محی الدین امام
عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
اور
گیارھویں شریف
www.qlrf.net

من جانب :

مصلیان مسجد رحمانیہ ؒ

اے سی گارڈ ' حیدر آباد۔

نوٹ:

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی رسولہ الأمین، اما بعد:

فہرست

باب اول

	موضوعات	صفحہ نمبر
۱-	شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت وعلمی خدمت	4
۲-	شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بعض تعلیمات وہدایات	5
	باب ثانی	
۳-	لمحہ فکر	9
۴-	اللہ کا جانور غیر اللہ کی نذر	10
۵-	غیر شعوری طور پر جھنڈے کو سجدہ کی ایک شکل	11
۶-	دین میں غلو	11
۷-	صلاۃ وسلام کے لیے اجتماعی شکل میں کھڑے ہونا	12
۸-	مجوسیوں کی مشابہت	12
۹-	کفار ومشرکین کی عادت۔۔۔	13
۱۰-	غیر مسلمین کی مذہبی مشابہت	14
۱۱-	اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی۔۔۔	15
۱۲-	فرائض سے غفلت	16
۱۳-	غیر اسلامی وضرر رساں عادت	17
۱۴-	ان جانی اراضی اور غیروں کی زمین پر ناجائز قبضے	17
۱۵-	گیارہویں باعث ثواب یا موجب عذاب؟	18
۱۶-	غوث کا دامن	20

عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت و علمی خدمت

عراق اور خراسان کے درمیان واقع طبرستان سے متصل جیلان نامی مقام ہے جہاں امام، محیی الدین، شیخ الاسلام، ابو محمد عبدالقادر بن ابی صالح موسی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ۴۷۱ھ میں اور وفات حسرت آیات ۸ ربیع الآخر ہفتہ کی شب ۵۶۱ھ میں ہوئی۔ (۱)

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سے وفات کا دور سارے عالم اسلام میں علوم وفنون کے عروج کا دور تھا، یہی زمانہ امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن قدامۃ رحمۃ اللہ علیہ، امام ابن صلاح رحمۃ اللہ علیہ، امام منذری رحمۃ اللہ علیہ، اور امام ابوشامہ رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کا زمانہ ہے، بلکہ امام ابن قدامۃ رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم شخصیات شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں شمار کی جاتی ہیں۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی الغنیۃُ لطالبي الحق عزَّ وَجلَّ، فتوحُ الغیب، اور الفتحُ الربانيُ و الفیضُ الرحمانيُ بہت ہی نامور کتابیں ہیں۔

---

(۱) سیر أعلام النبلاء للذهبی ۲۰/ ۴۳۹-۴۵۰، الطبعة الرابعة، مؤسسة الرسالة، بیروت ۱۴۰۶ من الهجرة۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بعض تعلیمات وہدایات

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اِرشادات ساری دنیا کے لیے مشعل راہ ہیں، مثال کے طور پر:

☆ لا عمل بلا إخلاص و إصابة السنة۔ (۱)

یعنی کوئی بھی عمل اِخلاص (توحید) اور اتباع سنت کے بغیر قبول نہیں ہوتا ہے۔

☆ أخلصوا ولا تشركوا، وحدوا الحق - عزوجل - ، وعن بابه لاتبرحوا، سلوه ولا تسألوا غيره، استعينوا به ولا تستعينوا بغيره، توكلوا عليه ولا تتوكلوا على غيره۔ (۲)

یعنی تم لوگ اِخلاص (توحید) پر رہو، شرک مت کرو، حق تعالیٰ کو (اللہ کے کاموں میں، اور بندوں کی جانب سے عبادت کی ادائیگی میں) ایک جانو، اس کے در کو مت چھوڑو، اس سے مانگو، دوسروں سے مت مانگو، اس سے مدد طلب کرو دوسروں سے مدد مت طلب کرو، اس پر بھروسہ کرو، اور دوسروں پر بھروسہ مت کرو۔

---

(۱) الفتح الرباني، المجلس الثاني، ص ۱۰، طبعہ مکتبہ مصطفی البابي الحلبي، مصر ۱۹۷۹ء (۲) الفتح الرباني، المجلس السابع و الأربعون، ص ۱۵۱

☆ هو (الله) الخالق الرازق...(1)، وكونه خالقا، ورازقا ومحييا و مميتا موصوف بها...(2)

یعنی اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرنے والے، اولاد عطا کرنے والے، غریب نواز اور بندہ نواز ہیں، بعینہ موت وحیات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

☆ والأدب في الدعاء أن يمد يديه ويحمد الله ويصلي على النبي ﷺ ثم يسأل الله حاجته۔(3)

یعنی دعاء کا طریقہ وسلیقہ یہ ہے کہ انسان اپنے دونوں ہاتھ اللہ کی جانب دراز کرے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرے، نبی ﷺ پر درود بھیجے اور (اللہ کے علاوہ دوسروں سے نہیں بلکہ محض) اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت وضرورت مانگے۔

☆ هو بجهة العلو مستوٍ على العرش، محتوٍ على الملك، محيط علمه بالأشياء۔(4)

یعنی اللہ تعالیٰ تمام اشیاء کا علم رکھنے والے ہیں، ساری کائنات میں اسی کی بادشاہت ہے، (لیکن وہ ہر جگہ اور ہر شے ء میں نہیں بلکہ) بلندیوں میں عرش پر قائم ہیں۔

---

(1) الفتح الرباني، المجلس الحادي عشر، ص ٤٠۔

(2) الغنية لطالبي الحق عز وجل ١/٥٧، طبعة دار الألباب، دمشق۔

(3) الغنية ١/٤٠ (4) الغنية ١/٥٤

☆ لا فلاح لك حتى تتبع الكتاب و السنة۔ (۱)

یعنی جب تک آپ کتاب (قرآن) وسنت (حدیث) کی اتباع نہیں کریں گے ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔

☆ لا نخرج عن الكتاب والسنة۔ (۲)

یعنی ہم کتاب وسنت (قرآن وحدیث) سے نہیں نکلتے ہیں۔

☆ عليكم بالاتباع من غير ابتداع ' عليكم بمذهب السلف الصالح۔ (۳)

یعنی بدعت سے بچتے ہوئے تم سنت کو تھامے رہو' اور سلف صالحین کے مسلک پر رہو۔

☆ اتبعوا ولا تبتدعوا ' وافقوا ولا تخالفوا ' أطيعوا ولا تعصوا ' أخلصوا ولا تشركوا۔ (۴)

یعنی تم لوگ سنت کی اتباع کرو' بدعتوں سے بچو' سنت کے موافق عمل کرو' سنت کی مخالفت مت کرو' اطاعت کرو' نافرمانی مت کرو' اِخلاص (توحید) اختیار کرو اور شرک مت کرو۔

(۱) الفتح الرباني ' المجلس التاسع و الثلاثون' ص ۱۲۸ (۲) الغنية ۵۷/۱ (۳) فتوح الغيب ' طبع ثانیہ ۱۴۱۳ھ ' دارالألباب' دمشق

(۴) الفتح الرباني ' المجلس السابع و الأربعون ' ص ۱۵۱

☆ فعلى المؤمن اتباع السنة والجماعة ـــ و ألا يكاثر أهل البدع ولا يدانيهم، ولا يسلم عليهم۔ (۱)

یعنی تو مؤمن پر اتباع سنت اور صحابہ کے طریقہ کی پیروی لازم ہوتی ہے، اور مؤمن بدعتیوں کا ساتھ دے کر ان میں اِضافہ نہیں کرتا ہے، اور نہ ان سے قریب بیٹھتا ہے، اور نہ انھیں سلام کرتا ہے۔

☆ واعلم أن لأهل البدع علامات يعرفون بها، فعلامة أهل البدع الوقيعة في أهل الأثر۔ (۲)

یعنی تم جان لو کہ بدعتیوں کی بعض علامتیں ہیں جن سے ان کی پہچان ہوتی ہے، تو بدعتیوں کی علامت یہ ہے کہ وہ اہل اثر (نبی، صحابہ اور سلف صالحین کے طریقہ پر چلنے والوں) کو برا بھلا کہتے ہیں۔

(۱) الغنية ۱/ ۸۰

(۲) الغنية ۱/ ۸۰

لمحہ فکر

بعض لوگ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو غوث اعظم دستگیر کہتے ہیں اوران سے مدد طلب کرتے ہیں جب کہ ہر نماز بلکہ ہر رکعت میں ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴾ پڑھتے ہیں، یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں، بعینہ فرمان رسالت ہے ﴿ إذا استعنت فاستعن بالله ﴾ (۱) یعنی جب تم مدد طلب کرو تو اللہ سے مدد طلب کرو، نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ﴿ إنه لا يستغاث بي، إنما يستغاث بالله ﴾ (۲) کہ مجھ سے مدد طلب نہیں کی جائے گی، بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مدد طلب کی جائے گی، اور خود شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے ﴿ استعينوا به ولا تستعينوا بغيره ﴾ (۳) کہ اس (اللہ) سے مدد طلب کرو دوسروں سے مدد مت طلب کرو۔

لہٰذا مدد کے لیے یارسول اللہ، المدد یا علی، اور المدد یا غوث اعظم دستگیر وغیرہ وغیرہ کہنا اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اور خود شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کی کھلی خلاف ورزی ہوگی، اسی لیے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگنی چاہیے۔

---

(۱) جامع الترمذي، كتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله ﷺ، باب منه بعد باب ما جاء في صفة أواني الحوض، قبيل كتاب صفة الجنة بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما، بسند صحیح (۲) المعجم الكبير للطبراني بروایت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ بسند حسن (۳) الفتح الرباني، المجلس السابع و الأربعون، ص ۱۵۱

گیارھویں میں بارہ سے زائد شرعی مخالفتیں

اللہ کا جانور غیر اللہ کی نذر

گیارھویں کے موقع پر بعض لوگ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے جانور ذبح کرتے ہیں، جب کہ اللہ کا فرمان ہے ﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴾ (۱) ﴿ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴾ (۲) کہ اللہ کا جانور اللہ کے لیے ذبح ہونا چاہیے، اور اگر کوئی شخص اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے جانور ذبح کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اللہ کی لعنت بھیجی ہے، جیسا کہ ارشاد فرمایا ﴿ لعن الله من ذبح لغير الله ﴾۔ (۳)

---

(۱) سورة الكوثر/۲ معہ تفسیر ابن کثیر

(۲) سورة الأنعام/۱۶۲-۱۶۳ معہ تفسیر ابن کثیر

(۳) صحيح مسلم، كتاب الأضاحي، باب تحريم الذبح لغير الله ولعن فاعله، بروایت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ

غیر شعوری طور پر جھنڈے کو سجدہ کی ایک شکل

بعض لوگ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے جھنڈے کو دیکھ کر عاجزی و انکساری کے ساتھ جھنڈے کی طرف جھک جاتے اور مائل ہو جاتے ہیں جو دراصل سجدہ کی ایک شکل ہے' کیوں کہ عربی لغت کے اعتبار سے کسی چیز کا جھکاؤ اور میلان بھی سجود یعنی سجدہ کرنا کہلاتا ہے(۱) جب کہ سجدہ صرف اللہ تعالی کے لیے بجالانا چاہیے' کیونکہ اللہ کے لیے سجدہ کرنا اللہ کی عبادت کرنا ہے' جیسا کہ فرمان الٰہی ہے ﴿ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴾ (۲)

دین میں غلو (حد سے آگے بڑھنا)

بعض لوگ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ میں غلو کرتے ہوئے عشرہ غوث اعظم' صلاۃ غوثیہ' درود غوثیہ اور عید غوثیہ جیسے غیر شرعی الفاظ استعمال کرتے ہیں حالانکہ یہ تمام امور دراصل دین میں غلو ہیں' جس سے ہم کو روکا گیا ہے کیونکہ یہ سابقہ لوگوں کی ہلاکت کی وجہ ہیں' جیسا کہ فرمان رسالت ہے

---

(۱) الصحاح في اللغة للجوهري' والقاموس المحيط للفيروزآبادي' ومعجم مقاييس اللغة لابن فارس' وتاج العروس من جواهر القاموس للزبيدي۔ (۲) حم السجدة / ۳۷

﴿ يا أيها الناس! إياكم والغلو في الدين، فإنه أهلك من كان قبلكم الغلو في الدين۔ ﴾(۱)

صلاۃ (درود) وسلام کے لیے اجتماعی شکل میں کھڑے ہونا

بعض لوگ گیارہویں کے موقع پر کھڑے ہو کر اجتماعی شکل میں سلام پڑھتے ہیں، جب کہ صحابہ کرام، ائمہ عظام جیسے سلف صالحین سے کسی بھی موقع پر اجتماعی شکل میں سلام کی صورت ثابت نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اپنے لیے صحابہ کے کھڑے رہنے کو ناپسند کیا کرتے تھے۔(۲)

مجوسیوں (آگ کے پجاریوں) کی مشابہت

گیارہویں کے موقع پر اہتمام کے ساتھ زائد روشنی کی جاتی ہے، جب کہ شریعت اسلامیہ میں کوئی بھی ایسی دینی مناسبت نہیں جس میں کبھی رسول اللہ ﷺ یا خلفاء وصحابہ نے معمول سے زائد روشنی کی ہو، کیونکہ دینی موقعوں پر گھروں، محلوں اور مساجد وغیرہ میں زائد روشنی کرنا اللہ کے بندوں اور نبی ﷺ کی امت کی علامت نہیں بلکہ آگ کے پجاری مجوسیوں کی شناخت ومنصوبہ بندی ہے کہ مسلمانوں کے رکوع وسجود غیر شعوری طور پر آگ کے لیے ہوں، جیسا کہ فقہ حنفی کے مشہور ومعروف محدث، فقیہ اور محقق عالم نے کہا کہ ﴿ أول حدوث الوقيد من البرامكة، وكانوا عبدة النار،

---

(۱) سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب قدر حصى الرمي، بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما بسند صحیح

(۲) جامع الترمذي، كتاب الأدب، باب كراهية قيام الرجل للرجل، بروایت انس رضی اللہ عنہ بسند صحیح

فلما أسلموا أدخلوا في الإسلام ما يموهون أنه من سنن الدين ، ومقصودهم عبادة النيران حيث ركعوا وسجدوا مع المسلمين إلى النيران ، ولم يأت في الشرع استحباب زيادة الوقيد على الحاجة في موضع ---﴾ (۱)

اورقدیم زمانہ کے مشعل وچراغاں موجودہ زمانہ کے قمقموں (بلبس) کی ترقی یافتہ شکلیں ہیں۔

کفار و مشرکین کی عادت اور اسلام سے قبل زمانہ جاہلیت کی جاہلانہ حرکت

گیارھویں کے موقع پر ہمارے بعض بے روزگار عزیز نوجوان، تعلیم، والدین کی خدمت اور مقصد حیات سے غافل سادہ لوح بچے راستہ چلنے والوں کو زبردستی روکتے ہیں، ان سے پیسے مانگتے ہیں اور پھر زبردستی کھانا کھلاتے ہیں، جب کہ اسلام میں بلاضرورت مانگنا حرام ہے، بلکہ لوگوں سے مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن مانگنے والے کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا نہیں رہے گا ، جیسا کہ ارشاد نبوی ہے ﴿ ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي يوم القيامة ليس في وجهه مزعة لحم ---﴾ (۲)

---

(۱) مرقاة المصابيح شرح مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة ، باب قيام شهر رمضان، بقول امام ملاعلی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ

(۲) صحيح البخاري ، كتاب الزكاة ، باب من سأل الناس تكثرا ، بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہما

جب بلا ضرورت مانگنا ہی حرام ہے تو زبردستی اور ظلم و زیادتی کے ساتھ مانگنا بدرجہ اولی سنگین جرم ہوگا کیونکہ اللہ تعالی نے دین میں کسی قسم کی زبردستی نہیں رکھی ہے، کہ جیسا اِرشاد ربانی ہے ﴿ لا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ﴾ (۱) بلکہ راستہ روک کر نذرانے وصول کرنا تو سراسر اِسلام سے قبل زمانہ جاہلیت کی جاہلانہ حرکت ہے، اور اگر کوئی اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے معمولی سا نذرانہ بھی پیش کرے تو جہنم رسید ہوسکتا ہے جیسا کہ جلیل القدر صحابی سلمان رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی کہ ﴿ دخل رجل الجنة في ذباب، ودخل رجل النار، مر رجلان على قوم **قد عكفوا** على صنم لهم، وقالوا: لا يمر علينا اليوم أحد إلا قدم شيئا، فقالوا لأحدهما: قدم شيئا، فأبى فقتل، وقالوا للآخر: قدم شيئا، فقالوا قدم: ولو ذبابا، فقال: وأيش ذباب؟ فقدم ذبابا فدخل النار، فقال سلمان: فهذا دخل الجنة في ذباب، ودخل هذا النار في ذباب۔ ﴾ (۲)

غیر مسلمین کی مذہبی مشابہت

گیارہویں کے موقع پر جھنڈوں پر پھول چڑھائے جاتے ہیں، جب کہ دینی مناسبتوں پر اِسلام میں پھول کے استعمال کا تصور ہی نہیں ہے کیوں کہ شادی بیاہ، خوشی یا غم، اور کسی بھی دینی مناسبت پر پھول کا استعمال تو بالکل غیر اِسلامی تہذیب ہے۔

---

(۱) البقرة / ۲۵٦ (۲) مصنف ابن ابی شیبہ بقول سلمان رضی اللہ عنہ بسند صحیح ج ۷ ص ۶۳۲ کتاب الجهاد باب (۸۵) ما قالوا في المشركين يدعون المسلمين إلى غير ما ينبغي، أيجيبونه م أم لا؟ ويكرهون عليه۔

اور جو شخص مذہبی اور دینی امور میں کسی اور سے مشابہت اختیار کرے گا تو وہ ہم مسلمانوں میں سے نہیں ہے' جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ﴿ لیس منا من تشبه بغيرنا ﴾ (۱) بلکہ وہ ان ہی غیر مسلموں میں سے ہوگا' کیوں کہ فرمان رسالت ہے' ﴿ من تشبه بقوم فهو منهم ﴾ (۲)

اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی

اور رحمت کے فرشتوں سے دوری

گیارہویں کے موقع پر جھنڈوں کے پاس شیر کی تصویر بنائی جاتی ہے' جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر بنانے والوں پر لعنت بھیجی ہے' جیسا کہ فرمایا ﴿ لعن الله المصور ﴾ (۳) اور قیامت کے دن سنگین عذاب کی وعید سنائی ہے' (۴) اور تصویر کی وجہ سے رحمت کے فرشتہ بھی رک جاتے ہیں' (۵) اسی لیے شریعت نے ہمیں تصویریں بنانے کا نہیں بلکہ مٹانے کا حکم دیا ہے (۶)

---

(۱) جامع الترمذي' كتاب الاستئذان والآداب عن رسول الله ﷺ' باب ما جاء في كراهية إشارة اليد بالسلام' بروایت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بسند حسن (۲) سنن أبي داود' كتاب اللباس' باب ما جاء في لبس الشهرة' بروایت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بسند صحیح (۳) صحيح البخاري' كتاب البيوع' باب مؤكل الربا' بروایت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ (۴) صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ (۵) صحیح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا (۶) صحیح مسلم بروایت علی رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی نے انسان کو عقلمند مخلوق بنایا ہے اور یہ صاحب فہم انسان اگر باعمل مسلمان ہو تو اشرف المخلوقات ہو جاتا ہے' کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا﴿ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ﴾ (۱) اشرف المخلوقات مسلمانوں میں بھی اولیاء اللہ کا نمایاں بلکہ بہت بڑا مقام و مرتبہ ہے' ﴿ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾ (۲) لیکن اس کے باوجود شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ علیہ جیسے فرشتہ صفت ولی کے ساتھ درندہ صفت خونخوار حیوان کا تصور اور تصویر اولیاء اللہ کی شان میں نعوذ باللہ کہیں گستاخی اور بے ادبی تو نہیں؟ جب کہ اسلام تصویر کی اجازت ہی نہیں دیتا ہے۔

فرائض سے غفلت

گیارھویں کے موقع پر بعض لوگ راتوں میں جلسوں اور پکوانوں کا اہتمام کرتے ہیں لیکن فجر کی فرض نماز سے غفلت برتتے ہیں' جب کہ اللہ تعالی نے نمازوں کو بروقت فرض کیا ہے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے ﴿ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ﴾ (۳) اور اللہ عزوجل کو فرائض سے بڑھ کر تقرب اور ثواب حاصل کرنے کی کوئی شے محبوب نہیں ہے' لہذا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی

---

(۱) سورہ یونس / ۶۲-۶۴ (۲) سورۃ البینۃ / ۷ (۳) سورۃ النساء / ۱۰۳

فرماتے ہیں کہ ﴿ وما تقرب إليّ عبدي بشيء أحب إليّ مما افترضت عليه۔۔۔ ﴾ (۱)

غیر اسلامی وضرر رساں عادت

گیارہویں کے موقع پر راستے روک کر جلسے منائے جاتے ہیں' شریف النفس' پڑھے لکھے' مصروف' وقت کے پابند' روزگار سے جڑے محنتی حضرات' چھوٹے بچوں' عمر رسیدہ بزرگوں' اور کمزور دل کے مریضوں کے لیے تکلیف دہ بلند آواز کے ساتھ موسیقی وفلمی نغموں کے طرز پر غیر متشرع بے ریش (داڑھی منڈے) تالیاں بجانے والے افراد کی قوالیاں لگائی جاتی ہے جب کہ رحمٰن ورحیم بلکہ ارحم الراحمین رب کی جانب سے مبعوث رحمۃ للعالمین ﷺ کا فرمان ہے' ﴿ المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده ۔۔۔ ﴾ (۲) کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

ان جانی اراضی اور غیروں کی زمین پر ناجائز قبضے

گیارہویں کے موقع پر بعض لوگ دوسروں کی زمین پر یا گھر کے پاس جھنڈے لگاتے ہیں' یا بعض لوگ اپنی غیر قانونی ملکیت کو مذہبی آڑ میں محفوظ کرتے ہیں' اور بعض

---

(۱) صحيح البخاري' كتاب الرقاق' باب التواضع' بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (۲) صحيح البخاري' كتاب الإيمان' باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه و يده' بروایت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

لوگ تو حکومت کی زمین پر ناجائز قبضہ کے لیے یا قبضہ شدہ زمین پر قائم رہنے کے لیے ملک کی ترقی اور سڑکوں کی توسیع میں رکاوٹ بننے کے لیے گیارہویں کے جھنڈوں کا سہارا لیتے ہیں، جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ﴿من اقتطع شبرا من الأرض ظلما طوقه الله إياه يوم القيامة من سبع أرضين﴾ [1] یعنی جو کوئی ظلم وستم سے کسی کی بالشت بھر زمین لے گا تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کے گلہ میں اس زمین کی طرح سات زمینوں کا طوق ڈالیں گے۔

گیارہویں باعث ثواب یا موجب عذاب؟

اللہ تعالی نے ہر متقی مؤمن کو اللہ کا ولی قرار دیا ہے [2] اس بناء پر متقی اہل ایمان میں سرفہرست انبیاء وصحابہ رہتے ہیں، لیکن ان اولین اولیاء اللہ کی یاد میں کبھی بھی سالانہ شکل میں پھولوں سے سجے نہ جھنڈے لگائے گئے اور نہ ہی ضرورت سے زائد روشنی کا اہتمام کرتے ہوئے مانگ کر سڑکوں پر کھانا کھلایا گیا، لہذا امکان کے باوجود جس کام کو دین سمجھتے ہوئے سلف صالحین نے نہیں کیا ایسا کام بدعت کہلاتا ہے، کیونکہ فرمان رسالت ہے، ﴿كل محدثة بدعة، و كل بدعة ضلالة، و كل ضلالة في النار﴾ [3] یعنی (دین میں) ہر نیا کام بدعت ہے، اور (بلا کسی تفریق) ہر

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب تحريم الظلم و غصب الأرض وغيرها، بروایت سعید بن زید رضی اللہ عنہ (۲) سورہ یونس / ۶۲-۶۴ (۳) سنن النسائي، كتاب صلاة العيدين، باب كيف الخطبة، بروایت جابر رضی اللہ عنہ بسند صحیح

بدعت گمراہی ہے' اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے' نیز فرمایا ﴿ من أحدث في أمرنا هذا ماليس منه فهو رد ﴾ (۱) جوکوئی ہمارے اس دین میں نیا کام ایجاد کرے جس کا دین سے کوئی تعلق نہ ہو تو وہ (قابل قبول نہیں بلکہ قابل) رد ہے' بعینہ ارشاد فرمایا ﴿ من عمل عملا ليس عليه أمرنا فهو رد ﴾ (۲) جوکوئی ہماری شریعت و سنت کے مخالف عمل کرے تو وہ عمل (اللہ کی بارگاہ میں مقبول نہیں بلکہ) مردود ہے' لہذا لوگ بدعت کو حسنہ سمجھنے لگیں تب بھی ہر بدعت گمراہی ہے' کیونکہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ﴿ كل بدعة ضلالة وإن رآها الناس حسنة ﴾ (۳) اور امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ﴿ من ابتدع في الإسلام بدعة يراها حسنة فقد زعم أن محمدا صلى الله عليه وسلم خان الرسالة لأن الله يقول

---

(۱) صحيح البخاري و صحيح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا (۲) صحيح مسلم بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا (۳) المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي' باب من له الفتوى والحكم' والسنة لمحمد بن نصر المروزي' رقم الأثر ٦٧' والإبانة عن شريعة الفرقة الناجية ومجانبة الفرق المذمومة لابن بطة العكبري' باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة والأخذ بها وفضل من لزمها' و شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة للالكائي' سياق ما روي عن النبي ﷺ في الحث على التمسك بالكتاب والسنة وعن الصحابة والتابعين ومن بعدهم والخالفين لهم من علماء الأمة رضي الله عنهم أجمعين' و علم أصول البدع لعلي الحلبي الأثري وغيره بقول ابن عمر رضی اللہ عنہما بسند صحیح۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ (۱) فما لم یکن یومئذ دینا فلا یکون الیوم دینا ﴾(۲) یعنی اگر کوئی دین اسلام میں بدعت ایجاد کرے اور اسے بدعت حسنہ سمجھنے لگے تو وہ شخص یقینی طور پر یہ دعوی کر رہا ہے کہ محمد ﷺ نے تبلیغ رسالت میں (نعوذ باللہ) خیانت کی، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے میں نے آج تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے تو جو کام (جیسے عید میلاد النبی، گیارہویں، فاتحہ، زیارت، چہلم، برسی، عرس ۔۔۔) دین کی تکمیل کے دن، دین نہیں تھے وہ آج بھی دین نہیں ہو سکتے۔

غوث کا دامن

اولیاء اللہ کی تعظیم کے بعض دعویدار بہت ہی بے ادبی کے ساتھ گستاخانہ لہجہ میں نام کی ابتداء میں امام اور اختتام پر رحمۃ اللہ علیہ کہے بغیر کہتے ہیں کہ قیامت کے دن (غوث کا دامن نہیں چھوڑیں گے) جب کہ بروز محشر کسی کے دامن یا کسی اور لباس کا تصور ہی نہیں ہے، کیونکہ سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔(۳)

---

(۱) سورہ المائدہ/۳ (۲) الاعتصام للشاطبی بقول امام مالک رحمہ اللہ الباب الثاني في ذم البدع وسوء منقلب أصحابها ج/۱ ص/۴۹ (۳) صحیح البخاري، کتاب الأنبیاء، باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ إبراهیم خلیلا ۔ بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما

واللہ أعلم، وصلی اللہ علی النبي وسلم۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالی ہم تمام کو دین کی صحیح سمجھ اور اس پر عمل کی توفیق عنایت فرمائے۔

www.qlrf.net
Shaik
Abdul Qadir Jeelani
Rahmatullahaliah
&
Gyarhveen
Shareef
www.qlrf.net